یادر ہے کہ تیئسواں نکتہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دینے سے متعلق تھا اور اس کو حضرت مولانا محمد علی جالندھری نوراللہ مرقدہٗ نے مجلس احرارِ اسلام کے نمائندگی کرتے ہوئے ۱۹۵۲ء میں پیش فرمایا تھا۔آں جناب نوراللہ مرقدہ کے گرامی دستخط بھی اس کتاب میں شامل ہیں۔(تبصرہ: صبیح ہمدانی)

● **سوانح حیات حضرت مولانا سید احمد شاہ صاحب بخاری**　　مصنف: ملک عبدالقیوم اعوان

مرتب وملخص: مولانا صاحبزادہ سید محمد قاسم شاہ بخاری

ضخامت: ۳۹۲صفحات　قیمت: درج نہیں　ناشر: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ خالق آباد، نوشہرہ

زیرنظر کتاب مناظر اہل سنت حضرت مولانا سید احمد شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کے ''سوانحی حالات'' کے تذکرے پر مشتمل ہے۔

حضرت مولانا ماضی قریب کے ایک عظیم الشان بزرگ تھے۔دارالعلوم دیوبند سے حدیث پڑھی،سلوک میں اجازتِ اولیٰ پیر سواگ حضرت مولانا خواجہ غلام حسن سواگ سے سلسلۂ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ میں حاصل کی۔ان کی وفات کے بعد حضرت مولانا احمد علی لاہوری قدس سرہٗ نے آپ کو سلسلۂ عالیہ قادریہ راشدیہ میں مجاز فرمایا۔آپ کا خاص میدان ردِّ روافض وابطالِ تشیّع تھا۔اللہ تعالیٰ نے اس محاذ پر آپ سے خوب کام لیا۔

شاہ صاحب علمی اعتبار سے بھی بہت بلند مرتبہ پر فائز تھے۔آپ کی تصنیفات ''تحقیق فدک'' اور ''ثانی اثنین'' علمائے وقت سے خوب داد کے قابل ٹھہری تھیں۔علمی رسوخ کے اعلیٰ مراتب میں ایک درجہ ایسا بھی آتا ہے کہ جب انسان بعض جزئیات میں جداگانہ رائے اختیار کر لیتا ہے۔یہ رائے گو جمہور سے مختلف ہی کیوں نہ ہو لیکن صاحب الرائے کے درجے میں کوئی تنقیص نہیں کرتی۔

حضرت شاہ صاحب کا معاملہ بھی بعض مسائل میں اسی نوعیت کا ہے۔چنانچہ طلاق المکرّہ (مجبور کی طلاق) رفع سبابہ تشہد میں انگلی اٹھانے کا مسئلہ اور مدارس میں تملیک کا مسئلہ۔ایسے مسائل ہیں جس میں حضرت شاہ صاحب کی رائے جمہور واکابر اہل علم کے مذہب کے خلاف ہے۔لیکن ان سب تفردانہ آراء کو فاضل مرتب نے بھی جس عنوان کے تحت جمع کیا ہے،اس سے بظاہر یہی معلوم ہوتا ہے کہ وہ بھی ان آراء کو شاہ صاحب کا ذاتی مذہب ٹھہراتے ہیں۔اہل سنت کا مذہب نہیں لیکن صفحہ ۲۳۳ پر یزید بن معاویہ بن ابی سفیانؓ کے بارے میں شرح عقائد کی عبارت کو نقل کر کے جس مؤقف کو اختیار کیا گیا ہے وہ نہ صرف یہ کہ شاہ صاحب کا تفرد ہے بلکہ مزید برآں اس کو اہل سنت کا متفق علیہ مذہب قرار دینا اس سے بڑی غلطی ہے۔

یہ مذہب علامہ تفتازانی کا ذاتی قول ہے۔اس پر کتاب کے تمام شراح ردّ کرتے آئے ہیں۔خود کتاب کے ہوامش وحواشی بھی اسی ردّ سے مملو ہیں۔ہمارے خیال میں اس مسئلہ کو بھی حضرت شاہ صاحب کا تفرد ہی سمجھا جانا چاہیے۔

باقی کتاب کی طباعت کا معیار متوسط ہی رکھا گیا ہے۔خصوصاً کمپوزنگ میں فونٹ بڑا رکھنے کی وجہ سے صفحات میں ناخوشگوار اضافہ ہو گیا ہے۔(تبصرہ: صبیح ہمدانی)

● **سالنامہ ''پیغام'' لاہور**　　مولانا محمد اعظم طارق شہید نمبر

ضخامت: ۵۵۲صفحات　قیمت: ۳۶۰روپے　ملنے کا پتا: مکتبہ حسینیہ، مقابل حبیب بینک شجاع آباد (ضلع ملتان)

ابومعاویہ مولانا محمد اعظم طارق شہید رحمۃ اللہ علیہ ایک بہادر انسان اور دلوں کو فتح کرنے والی شخصیت تھے۔